ہم مجاہد ہیں

محمد جعفر پھلواروی

لے کے نام اللہ کا جب بے خطر جاتے ہیں ہم
فتح و نصرت ساتھ جاتی ہے جدھر جاتے ہیں ہم

کون کہتا ہے کہ بہر مال و زر جاتے ہیں ہم
فی سبیل اللہ جاتے ہیں اگر جاتے ہیں ہم

بحر و بر ہو یا فضا جب سامنا باطل کا ہو
ٹوٹ کر دشمن پہ مثلِ شیرِ نر جاتے ہیں ہم

بہ حقیقت ثبت ہے تاریخ کے اوراق پر
جو کسی سے ہو نہیں سکتا وہ کر جاتے ہیں ہم

زندگی بھی زندگی ہے موت بھی ہے زندگی
لاکھوں جی اٹھتے ہیں دنیا میں جو مر جاتے ہیں ہم

روح جب آزاد ہوتی ہے بدن کی قید سے
پھیل کر پھر ذرّے ذرّے میں بکھر جاتے ہیں ہم

ہم تہی دامن سہی لیکن طفیلِ مصطفےٰ
بارگاہِ حق میں تحفہ لے کے سر جاتے ہیں ہم

ہو گیا بھارت تو غارت نعرۂ تکبیر سے
بھاگ ہی جائیں گے غاصب خطۂ کشمیر سے